السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے عمرے کا احرام باندھا تھا کہ اس کے ایام شروع ہوگئے اور وہ عمرہ کیے بغیر مکہ سے نکل گئی تو اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت عمرے کا احرام باندھے اور اسے حیض آجائے تو اس کا احرام باطل نہیں ہوتا بلکہ وہ باقی رہتا ہے۔ اس لئے یہ عورت جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور عمرہ کیے بغیر مکہ سے واپس چلی گئی، تو واپسی کے باوجود حالت عمرہ ہی میں رہیگی، لہٰذا اسے مکہ واپس آکر طواف وسعی اور بالوں کی تقصیر (کاٹنا) کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنے احرام سے حلال ہوجائے۔ عمرہ ادا کرنے سے پہلے اسے احرام کے تمام ممنوعات سے اجتناب کرنا چاہیے، یعنی خوشبو استعمال نہیں کرنی چاہیے، بال یا ناخن کاٹنے نہیں چاہئیں اور اگر شادی شدہ ہو تو عمرہ ادا کرنے سے پہلے اپنے شوہر کے قریب بھی نہیں جانا چاہیے، البتہ اگر حیض آنے کا اسے پہلے ہی خدشہ ہو اور بوقت احرام وہ یہ شرط لگالے کہ جہاں اسے رکاوٹ پیش آئے گی تو وہ حلال ہوجائے گی، اس صورت میں اگر وہ احرام ختم کردے تو اس پر کوئی چیز بھی واجب نہ ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ429

محدث فتویٰ